© rasailojaraid.com

موجودہ دور میں افسانوں اور اس طرز کے لطیف ادب کو خیالات و افکار کی تعبیر و تشکیل میں جو حیثیت حاصل ہے وہ ارباب نظر سے پوشیدہ نہیں۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ تہذیبی و فکری برتری کی عالمگیر پیکار میں افسانہ نگاروں اور ادب لطیف کے علمبرداروں کو گوریلا لڑائی لڑنے والوں کا مقام حاصل ہے۔ اللہ کے جن ناتواں لیکن ارباب عزیمت بندوں نے اس پیکار میں اسلام کا علم بلند کرنے کی کوشش کی ہے یا کوشش کر رہے ہیں، الحمدللہ کہ رفتہ رفتہ ان کی صف مضبوط اور مستحکم ہوتی جا رہی ہے۔ مگر یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ اب تک ہمیں غنیم کی صفوں میں پہنچ کر چھاپہ ماردستوں کا کام کرنے والے اہل قلم نہیں مل سکے ہیں۔ لے دے کے اب تک راقم کو اس راہ کے دو نوجوان مسافروں کا پتہ چل سکا ہے۔ جیلانی بی اے اور ابوالسلام نعیم صدیقی۔ زیر نظر مجموعہ نعیم صاحب کے مختلف ادبی مضامین کا ہے۔ مضامین مختلف قسم کے اور متنوع ہیں۔ گو ابھی نعیم صاحب کی زبان اور تکنیک اس درجے کی نہیں ہو سکی ہے، جہاں پہنچ کر کفر و الحاد کے قلعوں پر کامیابی کے ساتھ گولہ اندازی کر سکیں۔ پھر بھی ان کی انشاء منجھی ہوئی اور قلم میں پختگی کے آثار موجود ہیں۔ طبیعت کی اپج اور جدت طرازی (Originality) مجموعے کے متعدد مضامین سے نمایاں ہیں اور نعیم صاحب کے پاس یہ ایسا جوہر ہے جو انشاء اللہ ان کے لیے افسانوی ادب میں ایک مقام پیدا کر کے رہے گا (م۔ع)

مبادی حکومت اسلامیہ مولانا سید سید اشرف ندوی فیض آبادی۔ ۱۷۲ صفحہ۔

لکھائی چھپائی، کاغذ متوسط۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ: کتب خانہ رفت نظیر آباد، لکھنؤ۔

کتاب میں اسلامی حکومت کے مبادی بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن طرز بیان اور مضامین کی ترتیب میں الجھاؤ کافی ہے۔ اور اسلامی حکومت کے متعلق مؤلف کا تصور بھی صاف معلوم نہیں ہوتا۔ ورنہ "غازی مصطفےٰ کمال پاشا" کی گذریاں کس طرح ہو سکتی تھی؟ بہرحال اس میں کام کی باتیں بھی بہت ہیں۔

(م۔ع)

تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں

ایمان اسلام تقویٰ احسان

یعنی مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کی وہ تقریر جو آپ نے جماعت اسلامی کے پہلے کل ہند اجتماع کے آخری اجلاس میں ارشاد فرمائی

قیمت ۶؎

© rasailojaraid.com